

# جناب گڈکری نے کہا کہ ، بھارت مالپری یوجنا کے تحت آٹھ لاکھ کروڑ روپے کے بقدر کی مالیت کا شا۔ را۔ وں سے متعلق کام 2018 کے اواخر سے قبل شروع ہو جائے گا

## بھارت مالپری 550 اضلاع کو قومی شا۔ را۔ وں سے مربوط کرے گا اور ملک میں اقتصادی ترقی کا اہم ذریعہ ثابت ہوگا

Posted On: 25 OCT 2017 5:09PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 26 اکتوبر۔ سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں ، جہاز رانی ، آبی وسائل ، دریائی ترقیات اور گنگا احواء کے وزیر جناب نتن گڈکری نے کہا ہے کہ، آٹھ لاکھ کروڑ روپے کی بقدر کی مالیت کا شاہراہوں سے متعلق کام کاج، 2018 کے اواخر سے قبل، 'بھارت مالا پری یوجنا' کے تحت شروع ہو جائے گا۔ وزیر موصوف کل نئی دہلی میں میڈیا نمائندگان سے اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی ، جس کی صدارت وزیراعظم جناب نریندر مودی نے کی، کی میٹنگ کے ایک دن بعد ، گفت و شنید کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمیٹی نے بھارت مالا پری یوجنا کے مرحلہ-1 کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت مالا ایک نیا وسیع پروگرام ہے جس کا تعلق شاہراہوں کے شعبے سے ہے اور اس کے تحت سڑک ٹریفک نقل و حمل کو ملک بھر میں زیادہ سے زیادہ مؤثر بنانے پر توجہ مرکوز کی جانی ہے اور اسی سلسلے میں موجود اہم بنیادی ڈھانچہ، کمیوں اور موجود سقم کو دور کیا جائے گا۔

جناب گڈکری نے کہا کہ ، بھارت مالا ، ملک میں اقتصادی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہوگا اور وزیراعظم جناب نریندر مودی کے نیو انڈیا ویژن کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ اس کی مدد سے موجودہ شاہراہوں کے بنیادی ڈھانچے میں موجود کمیوں اور سقم کو دور کیا جاسکے تاکہ انسانوں اور ساز و سامان کی نقل و حمل کو زیادہ سے زیادہ مؤثر بنایا جاسکے۔ پسماندہ اور قبائلی علاقوں کی رابطہ کاری کی ضروریات ، اقتصادی سرگرمیوں کے علاقوں ، مذہبی اور سیاحتی دلچسپی کے مقامات، سرحدی علاقوں ، ساحلی علاقوں اور تجارتی راستوں کو شاہراہوں سے جوڑنے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ پڑوسی ممالک کے ساتھ سڑک رابطہ کاری پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت مالا، ملک کو 50 قومی گلیارے فراہم کرے گا ۔ فی الحال ہمارے پاس صرف 6 قومی گلیارے ہیں۔ جب گلیاروں کی تعداد میں اضافہ ہو جائے گا تو 70 سے 80 فیصد مال بھاڑا نقل و حمل، قومی شاہراہوں کے ذریعے عمل میں آئے گا۔ فی الحال صرف 40 فیصد مال بھاڑا نقل و حمل قومی شاہراہوں کے ذریعے عمل میں آتا ہے۔ یہ پروگرام ملک کے 550 اضلاع کو قومی شاہراہوں سے مربوط کر کے ترقی کا موقع دیگا۔ فی الحال صرف 300 اضلاع ایسے ہیں جو قومی شاہراہوں سے مربوط ہیں۔ بھارت مالا ملک کی لاجسٹک کارکردگی عدد اشاریے (ایل پی آئی) پر بھی مثبت اثرات مرتب کرے گا۔ اس کے علاوہ وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ یہ پروگرام تعمیراتی سرگرمیوں کے سلسلے میں بڑی تعداد میں براہ راست اور بالواسطہ روزگار بھی فراہم کریگا۔ شاہراہوں پر دستیاب سہولتوں کی ترقی ہوگی اور ملک کے مختلف حصوں میں افزوں اقتصادی سرگرمی کو فروغ حاصل ہوگا جس کے نتیجے میں بہتر سڑک رابطہ کاری کی صورت پیدا ہوگی۔

بھارت مالاکے پہلے مرحلے کے تحت ، تقریباً 24800 کلو میٹر طویل سڑکوں پر کام شروع ہوگا، اس کے علاوہ بھارت مالا پری یوجنا کے پہلے مرحلے میں 10000 کلو میٹر کی بقایا سڑکوں کی تعمیر کا کام بھی شامل ہے، جس کا تعلق این ایچ ڈی پی سے ہے۔ اس طریقے سے مجموعی طوالت 34800 کلو میٹر کی ہو جائے گی، جس کی تخمینہ لاگت 535000 کروڑ روپے ہے۔ بھارت مالا مرحلہ-1 کا نفاذ 2017-18 سے 2021-22 کے درمیان پانچ برسوں کی مدت کے اندر عمل میں آئے گا اور پہلے مرحلے کے تحت ، جو عناصر شامل ہیں اور ان پر جس قدر تخمینہ جاتی اخراجات عمل میں آئے ہیں، ان پر مشتمل تفصیلاتی گوشوارہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عناصر	طوالت۔ کلو میٹر	منصوبہ جاتی اخراجات کروڑ روپے میں
a	اقتصادی گلیارہ ترقیات	9,000	1,20,000
b	بین گلیارہ اور معاون سڑکیں	6,000	80,000
c	قومی گلیارے اثر انگیزی اور اصلاحات	5,000	100,000
d	سرحد اور بین الاقوامی رابطہ کاری والی سڑکیں	2,000	25,000
e	ساحلی اور بندرگاہوں سے رابطہ کاری فراہم کرنے والی سڑکیں	2,000	20,000

40,000	800	ایکسپریس ویز	f
385,000	24,800	کُل	
1,50,000	10,000	بقیہ سڑک تعمیرات کا کام جو این ڈی ایچ پی کے تحت عمل میں آنا ہے	
5,35,000		کُل میزان	

-----

م ن - ع ن -  
U-5348

(Release ID: 1507105) Visitor Counter : 5

